قصیدہ

بانت سعاد

مع فرہنگ الفاظ و شرح اردو

از

جناب سید کلیم اللہ صاحب حسینی دکنی مولوی فاضل منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)

ناشران

شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب علوم مشرقیہ

کشمیری بازار لاہور

سن طباعت فروری ۱۹۳۶ء

قصیدہ بانت سعاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اس قصیدہ کی بزرگی و برتری اس بات سے واضح ہوتی ہے۔ کہ اس کے مصنف ایک صحابیؓ ہیں اور اس کو دربار اقدس میں بلا واسطہ سنائے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ بلکہ اس کو سنکر خوشی سے آپ نے اپنی چادر مبارک کو انعام مرحمت فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے علماء نے اس کی شرحیں لکھیں اور اسکی خدمت سے برکت حاصل کی پس اس ہیچمدان کی یہ جرائت کہاں کہ ان کے مقابلہ میں خامہ فرسائی کرے یا ان کے زمرہ میں داخل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ لیکن ہر فرد مسلم حضور انور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محبت ہر چیز سے زیادہ اپنے دل میں رکھتا ہے۔ کیوں نہ ہو۔ یہی اصل ایمان ہے۔ پس بحکم ؎

اعد ذکر نعمان لنا ان ذکرہ   ھو المسک ما کررتہ یتضوع

تکرار مدح و ذکر آنحضرت باعث ازدیاد محبت و سبب ترقی ایمان ہے۔ اسلئے انہیں علمائے کرام و شراح عظام کے بیان کی اردو میں تکرار کرکے میں نے بھی اپنے

دل وزبان کو حلاوت ایمانؑ سے لذت آمیز کیا ہے۔ ناظرین کرام سے دعا کا خواستگار ہوں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

موجودہ زمانے کے تعلیمی مدارج پر نظر کرتے ہوئے صرف ضروری مضامین وحل مطالب پر اکتفا کیا گیا۔ تاکہ صنائع وبدائع کی الجھنوں سے تنگ آکر اصل مقصود بھی فوت نہ ہو۔

ابتدائے قصیدہ میں معشوق اور دیگر لوازمات کا ذکر کرنا تشبیب ہے۔ غرض تشبیب سے سامعین کے قلوب پر رقت کا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے۔ تاکہ قلوب کو مضمون کی جانب شوق پیدا ہو۔

علامات

ض = ضمہ۔ ف = فتحہ

ک = کسرہ۔ س = سکون

ضف = بضم اول وفتحہ ثانی۔ کس = بکسر اول سکون ثانی

اسی طرح دوسرے علامات کا قیاس کیا جائے۔

سید کلیم اللہ حسینی

مدرس عربی نامپلی ہائی سکول حیدرآباد دکن

شرح قصیدہ بانت سعاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِیْ الْیَوْمَ مَتْبُوْلُ
مُتَیَّمٌ اِثْرَھَا لَمْ یُفْدَ مَکْبُوْلُ

بَانَتْ۔ مونث غائب ماضی۔ بَیْن (ف) جدائی۔ وصل۔ سُعاد۔ نام جبیبہ ناظم قصیدہ۔ قَلْب (ض) دل۔ عقل۔ قلوب جمع۔ یَوْم (ن) روز۔ زمانہ وقت ایّام۔ جمع۔ الیوم میں لام عوض مضاف الیہ ہے۔ یعنی یَوْمَ الْبَیْن مَتْبُوْلٌ ہے بروزن مفعول۔ تَبْلٌ (ف) تباہ کرنا۔ بیمار کرنا۔ فنا کرنا۔ بعض نسخوں میں مَتْبُوْلٌ ہے۔ مُتَیَّمٌ۔ فرمانبردار۔ تَتْیِیْمٌ بروزن تفعیل مصدر۔ اِثْرٌ۔ نشان بعد پیچھے لَمْ یُفْدَ مجہول فدا (ض) سر بہا دے کر رہا ہونا۔ مَکْبُوْل۔ مقید۔ کَبْلٌ (ف) قید کرنا۔

ترجمہ۔ (میری محبوبہ) سعاد مجھ سے جدا ہوئی۔ بوقت جدائی میرا دل تباہ اور فرمانبردار بن کر اس کے پیچھے ہولیا۔ یا اُس کے بعد ذلیل و خوار ہو گیا۔ وہ ایسا قیدی بن گیا ہے۔ کہ فدیہ پر رہا نہیں ہو سکتا۔ بصورت متبول دوسرے دوستوں سے منقطع ہو گیا۔

بَیْن۔ کے معنی وصل و جدائی لغات اضداد سے ہے۔ فال نیک کی غرض سے مفارقت و ذہبت وغیرہ دوسرے اس کے ہم معنی الفاظ پر بَانَتْ

کو ترجیح دی گئی۔

وَمَا سُعَادُ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اِذْ رَحَلَتْ
اِلَّا اَغَنُّ غَضِیْضُ الطَّرْفِ مَکْحُوْلُ

واو عاطفہ ما نافیہ غداۃ (ف) صبح۔ اَغَنُّ (رفف) ناک سے باتیں۔ نامراد مرد۔ خوش آواز نرم آواز۔ غضیض (فک) نرم و نازک۔ چشم بیمار چشم۔ سست نگاہ۔ اِذْ (ک) وقت۔ رحلۃ (ک) سفر کرنا۔ کوچ کرنا۔ ظبیٌ موصوف محذوف اغن صفت۔

ترجمہ۔ جدائی کی صبح کو جب کہ سعاد نے کوچ کیا۔ تو اس کی آواز سریلی نگاہ نیچی اور آنکھیں سرمگیں تھیں۔

هَیْفَاءُ مُقْبِلَۃً عَجْزَاءُ مُدْبِرَۃً
لَا یُشْتَکٰی قِصَرٌ مِنْهَا وَلَا طُوْلُ

هیفاء (ف) زن لاغر شکم۔ پتلی کمر۔ مذکر اَهْیَفُ عجزاءُ (ف) زن کلاں سرین۔ مذکر اَعْجَزُ۔ اشتکاء۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ سامنے آتے ہوئے پتلی کمر والی اور پلٹتے وقت بھرے ہوئے موٹے سرین والی ہے۔ نہ اس کے پست قد ہونے کی شکایت کی جا سکتی ہے۔ نہ دراز ہونے کی۔ یعنی میانہ قد متناسب الاعضا ہے۔

تَجْلُوْ عَوَارِضَ ذِیْ ظُلْمٍ اِذَا ابْتَسَمَتْ
کَاَنَّهٗ مُنْهَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلُ!

جلاء (ف) روشن کرنا۔ ظاہر کرنا۔ ذو (ض) صاحب۔ والا۔ ابتسام۔ مسکرانا عوارض (خفف) دندان۔ ظلم (ف) سفیدی و آبداری دندان۔ مُنْهَلٌ (ف) چشمہ بالضم اسم مفعول آبدار۔ راحٌ۔ شراب۔ معلول۔ اسم مفعول۔ علل

(فت) دوبارہ سیراب ہونا۔

ترجمہ۔ جب وہ مسکراتی ہے تو اس کے آبدار دنداں ایسے ظاہر ہوتے ہیں گویا کہ وہ اولاً شراب سے پھر بار دیگر پانی سے سیراب کئے گئے ہیں۔ یعنی باوجود سفیدی کے سرخی مائل ہیں۔

شراب میں پانی ملانے سے اس کا رنگ خوشنما گلابی ہو جاتا ہے۔

یا یہ کہ اولاً و ثانیاً شراب ہی سے سیراب کئے گئے ہیں۔

شُجَّتْ بِذِی شَبَمٍ مِّنْ مَّآءِ مَحْنِیَةٍ

صَافٍ بِأَبْطَحَ أَضْحٰی وَهُوَ مَشْمُولُ

شُجَّتْ۔ (ف) شراب میں پانی ملانا۔ ملانا۔ شَبَمٌ۔ (فک) سرد۔ مِنْ۔ بیانیہ مَحْنِیَة (فک) پیچدار نالہ۔ بِأَبْطَحَ جار بمعنی فی الأبطح (ف) وہ نالہ جو زمین سنگلاخ میں ہو۔ ضحیٰ۔ چاشت کا وقت۔ مَشْمُولُ۔ جس پر باد شمالی چلی ہو۔

ترجمہ۔ وہ شراب سرد پانی میں ملی ہوئی ہے۔ جو ایک پیچدار نالے کا صاف و شفاف ہے۔ اور وہ نالہ ایک سنگریزہ والے وسیع میدان میں واقع ہے جس پر بوقت چاشت باد شمالی بھی چلی ہے۔ یا یہ کہ وہ پانی چاشت کے وقت لیا گیا ہے۔

اس شعر میں پانی کے صفات بیان کئے گئے ہیں۔ (۱) صاف و سرد ہے (۲) پیچدار نالے کا ہے۔ جس کی وجہ خس و خاشاک سے خالی ہے۔ (۳) وسیع و سنگریزہ دار مقام ہونے کی وجہ مصفا و شفاف ہے (۴) باد شمالی کا چلنا جس سے خنکی و لطافت اور شیرینی پیدا ہوتی ہے۔

تَنْفِی الرِّیَاحُ الْقَذٰی عَنْهُ وَأَفْرَطَهُ

مِنْ صَوْبِ سَارِیَةٍ بِیْضٌ یَعَالِیْلُ

تنفی ۔ صیغہ واحد مونث مضارع ۔ نفی ۔ ہانکنا ۔ ریاح جمع ریح واحد ہوا
قذی ۔ خس وخاشاک جو آنکھ یا پانی یا شراب میں گرے ۔ عنہ ضمیر بابطح کی طرف
راجع ہے ۔ افراط ۔ بھر دینا ۔ پر کرنا ۔ صوب ۔ وہ ابر جس سے بارش ہو ۔ بارش کا
نازل ہونا ۔ ساریۃ ۔ وہ ابر جو رات میں آئے ۔ بیض ابیض کی جمع ابر سفید ۔
یعالیل ۔ یعلول کی جمع گہرا بادل کہ جس کا بعض حصہ بعض پر ہو ۔

ترجمہ ۔ ہوا اس پانی سے خس وخاشاک کو دور کرتی ہے اور اس نالہ کو رات
میں برسنے والے سفید اور گھرے بادلوں نے پر کر دیا ہے ۔

اَکْرِمْ بِھَا خُلَّۃً لَوْ اَنَّھَا صَدَقَتْ
مَوْعُوْدَھَا وَلَوْ اَنَّ النُّصْحَ مَقْبُوْلُ

اَکْرِمْ بِھَا ۔ فعل تعجب ۔ یعنی کس چیز نے سعاد کو گرامی کر دیا ۔ خُلَّۃً ۔ دوستی
لو ۔ تمنی کیلئے ہے ۔ صدق ۔ سچ کہنا موعود اسم مفعول از وعدہ نصح
نصیحت

ترجمہ ۔ سعاد بلحاظ دوستی کے کیا ہی ارجمند و گرامی ہے ۔ کاش وہ اپنے ...
(وصل کے) وعدوں کو سچ کر دکھاتی اور وہ میری نصیحت قبول کرتی ۔

لٰکِنَّھَا خُلَّۃٌ قَدْ سِیْطَ مِنْ دَمِھَا
فَجْعٌ وَّ وَلْعٌ وَّ اِخْلَافٌ وَّ تَبْدِیْلُ

خُلَّۃٌ ۔ (صفت) دوستی دوست ۔ سیط ماضی مجہول ۔ سوط ۔ ملانا
مِنْ بمعنی با ۔ دَم (ف) خون ۔ دمھا کی ضمیر کا مرجع خلۃ ہے فجع (فس) دردمند
کرنا ۔ خلۃ کی صفت اور سیط کا مفعول ۔ مالم یسم فاعلہ ولع (فس) جھوٹ کہنا
اخلاف بروزن افعال ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔

ترجمہ ۔ لیکن سعاد ایسی رفیقہ ہے ۔ کہ دلوں کو دردمند کرنا جھوٹ کہنا اور

وعدہ خلافی کرنا۔ اور وصل کے وعدوں کو تبدل دینا یہ سب صفات) اس کے خون میں شامل اور فطرت میں داخل ہوگئے ہیں۔

فَمَا تَدُوْمُ عَلٰی حَالٍ تَكُوْنُ بِهَا
كَمَا تَلَوَّنُ فِی اَثْوَابِهَا الْغُوْلُ

فا تبدیل کی تفسیر کے لئے آیا ہے۔ ما۔ نافیہ۔ تدوم واحد مونث غائب مضارع معلوم۔ دوام۔ ہمیشہ رہنا۔ فاعل تدوم سعاد ہے۔ بہا با ملابست کے لئے ضمیر راجع بطرف حال۔ تلون اصل میں تتلون تھا۔ ایک تا حذف کر دی گئی۔ تلون رنگ برنگ ہونا۔ اثواب۔ ثوب کی جمع کپڑے۔ غول (فس) چڑیل۔ جن دیو تلون کا فاعل

ترجمہ۔ سعاد ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتی۔ بلکہ حالت بدلتی رہتی ہے جیسا کہ چڑیل رنگ بدلتی ہے۔ یعنی ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں اور ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں متبدل ہوتی رہتی ہے۔ یعنی کبھی مہربان تو وصل کے وعدے اور کبھی غضب ناک تو آتش فراق کے صدمے۔

جن کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ مختلف صورتوں میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ اور ثوب سے مراد یہاں ہیئت وصورت ہے جس کا بدلنا جن کے ساتھ مخصوص ہے۔

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِیْ زَعَمَتْ
اِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِيْلُ

لا تمسک ما تدوم پر عطف ہے۔ مضارع معروف منفی۔ تمسک پکڑنا اور تمسک اصل میں تتمسک تھا ایک تا۔ حذف کی گئی۔ عہد۔ وعدہ پیمان الذی۔ موصول۔ زعمت زعم۔ (فس) کہنا۔ کما۔ کاف تشبیہ۔ ما مصدریہ

مَآءَ پانی تمسک کا مفعول بہ ہے۔ غَرَابِیْل۔ غِرْبَالُ۔ (کس) کی جمع چھلنی۔
ترجمہ۔ سعاد جو عہد و پیمان کرتی ہے۔ اس پر قائم نہیں رہتی۔ اگر رہتی ہے
تو اس طرح جس طرح کہ چھلنی پانی کو قائم رکھ سکتی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ چھلنی میں پانی کا
رہنا محال ہے۔ اسی طرح سعاد کا اپنے وعدوں پر قائم رہنا مشکل ہے۔

فَلَا یَغُرَّنْكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ
اِنَّ الْاَمَانِيَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِيْلُ

غرور۔ دھوکہ دینا۔ کَ ضمیر مفعول۔ بہ خطابت بسوئے نفس۔ مَا مَنَّتْ
مَا موصولہ مَنَّتْ ماضی واحد مونث غائب۔ تمنیۃ مصدر بروزن تفعلۃ۔ کسی کو
کسی امید پر لگا رکھنا۔ وعد (ف) عہد کرنا۔ اِنَّ الْاَمَانِيَّ جملہ مستانفہ۔ جواب
سوال لِمَ لَا یَغُرَّنْكَ۔ اَمَانِيَّ (نف) امنیۃ (ضکف) آرزو۔ اَحْلَامُ (نس)
حَلِیمہ کی جمع خواب۔ رؤیا۔ تَضْلِیْل۔ گمراہ کرنا۔
ترجمہ۔ سعاد کے امید دلانے اور وعدہ کرنے پر تو اے نفس، دھوکہ نہ کھا
اس لئے کہ وہ آرزوئیں اور ایسی خواہش گمراہ کرنے والی ہیں۔

كَانَتْ مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ لَهَا مَثَلًا
وَمَا مَوَاعِيْدُهَا اِلَّا الْاَبَاطِيْلُ

كَانَتْ۔ فعل ناقص واحد مونث مَوَاعِيْد (فف) میعاد (کس) کی جمع وعدہ
وقت وعدہ مقام وعدہ عرقوب (ضض) قوم عمالقہ کا ایک مرد ہے۔ جو وعدہ خلافی میں
ضرب المثل ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے۔ کہ ایک روز عرقوب کے بھائی نے اس سے
کھجوریں طلب کیں عرقوب نے کہا۔ جب سبز ہو جائیں گی۔ تب دونگا۔ سبز ہونے
پر طلب کیں۔ تو کہا کہ جب سرخ ہو جائیں گی۔ سرخ ہونے پر کہا۔ کہ جب خشک ہو
جائیں اور خشک ہونے پر۔ خود عرقوب نے رات ہی رات میں تمام کھجوریں کاٹ

کر غائب کر دیں۔

مثل (ف ف) کی جمع امثال۔ مانند حالت شئی وصفت شئی اباطیل (ف ف) باطل کی جمع۔

ترجمہ۔ عرقوب کے وعدے سعاد کے وعدوں کے مماثل ہیں اور اس (سعاد) کے سارے وعدے بالکل باطل ہیں۔

عرقوب کی سعاد سے تشبیہ دینے میں زیادہ مبالغہ ہے۔ بہ نسبت اسکے کہ سعاد کی عرقوب سے تشبیہ دیجائے۔

أَرْجُو وَآمُلُ أَنْ تَدْنُو مَوَدَّتُهَا
وَمَا إِخَالُ لَدَيْنَا مِنْكِ تَنْوِيلُ

أَرْجُو وَآمل۔ واحد متکلم مضارع از رجاء (ن) وَأمَلُ (ف ف) امیدوار ہونا أَنْ مصدریہ تدنو واحد مونث غائب مضارع دُنُوٌّ (ض ض) نزدیک ہونا۔ مَوَدَّتٌ (ف) محبت۔ إِيَّايَ۔ مفعول محذوف یعنی مَوَدَّتُهَا إِيَّايَ۔ اِخَالُ مضارع متکلم از خیال (ف ف) لدی نزدیک وقریب۔ تنویل بروزن تفعیل از نوال (ف ف) بخشش کرنا۔

ترجمہ۔ میں امیدوار و آرزو رکھتا ہوں کہ سعاد کی محبت و دوستی مجھ سے قریب ہوگی۔ یعنی سعاد مجھ کو دوست رکھیگی۔ پھر کہتا ہے کہ میری یہ امیدیں میری سادہ دلی سے ہیں۔ ورنہ اس سنگدل اور بیرحم سے ایسی توقع کہاں ، اور میں اس بات کا خیال بھی نہیں کر سکتا۔ کہ تیری یہ بخشش یعنی وصل مجھ کو نصیب ہو۔ (بصورت ما نافیہ) اگر ما موصول ہو۔ تو جو کچھ میں اپنے نزدیک تیری (محبوبہ) کی طرف سے خیال کر رہا ہوں۔ وہی تیری بخشش یعنی وصال ہے۔ یعنی آرزوے وصل محض خیال ہی خیال ہے۔ اور یہ خیال بھی میرے حق میں غنیمت ہے۔

أَمْسَتْ سُعَادُ بِأَرْضٍ لَا تُبَلِّغُهَا
إِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيبَاتُ الْمَرَاسِيلُ

امسی۔ فعل ناقص ضد اصبح بارض بمعنی فی الارض۔ لا تبلّغ غائب نفی مضارع۔ تبلیغ۔ پہونچانا۔ یہاں پہنچنا مراد ہے۔ عتاق (کف) عتیق کی جمع جمع شریف اونٹنی۔ نجیبات جمع نجیب (فک) اصیل۔ مراسیل (ف‌ف) جمع المرسال (کس) کی نرم و تیز رفتار اونٹنی۔ جس کے تیز رفتار چلنے سے سوار کو تکلیف نہ ہو۔

ترجمہ۔ سعاد بوقت شب ایسی زمین میں داخل ہوئی ہے۔ کہ وہاں سوائے اصیل و شریف اور تیز رفتار اونٹنیوں کے کوئی نہیں پہونچا سکتا۔

عتاق اور نجیبات جمع اس لئے لایا ہے۔ کہ ایسے خوفناک مقام پر تنہا ایک اونٹنی نہیں جا سکتی۔ بلکہ متعدد ہونی چاہیئے۔

وَلَنْ تُبَلِّغَهَا إِلَّا عُذَافِرَةٌ
فِيهَا عَلَى الْأَيْنِ إِرْقَالٌ وَتَبْغِيلُ

عطف ہے لا تبلّغہا پر ضمیر راجع ارض کی طرف۔ عذافرۃ (ف‌ف) وہ اونٹنی جس کے اعضاء سخت ہوں۔ این (فس) تھک جانا عاجز ہونا۔ ارقال (کس) پویہ دوڑنا۔ تبغیل۔ تیز دوڑنا۔

ترجمہ۔ اس سر زمین میں جہاں سعاد کی منزل و قیام گاہ ہے۔ سوائے ایسی اونٹنی کے جو تھک جانے پر تیز چلتی ہے۔ کوئی نہیں لے جا سکتا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عاشق بھی بڑی بہادری اور ہمت سے وہاں تک پہنچ سکتا ہے۔

مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرَى اِذَا عَرِقَتْ
عُرْضَتُهَا طَامِسُ الْاَعْلَامِ مَجْهُوْلُ

مِنْ بیانیہ۔ نَضَّاخَۃ (فف) نضخ چشمہ سے پانی کا ابلنا۔ عین نَضَّاخَۃٌ وہ آنکھ جس سے آنسو زیادہ نکلیں۔ ذِفْرَی (کس) بناگوش کان کی لو۔ عَرِقَتْ۔ اَلْعَرَق (فف) پسینہ۔ عُرْضَۃ (ض) ہمت ارادہ طَامِسُ اسم فاعل طموس۔ گم ہونا۔ ناپدید ہوجانا۔ طَامِس کا موصوف محذوف یعنی طریق طامس۔ اَعْلَامُ جمع عَلَمٌ (فف) نشان مجہول۔ طامس الاعلام کی صفت ہے۔

ترجمہ۔ وہ ان اونٹنیوں میں سے ہے کہ جب ان کو پسینہ آتا ہے۔ تو بنا گوش یا کنپٹیوں سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے۔ (یہ علامت اصالت و نجابت کی ہے) اور اس کا قصد ایسا راستہ طے کرنا ہے۔ جس کے نشانات مٹ چکے ہوں۔ اور وہ مجہول و نامعلوم بن گیا ہو۔

تَرْمِي الْغُيُوْبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ
اِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيْلُ

تَرْمِي۔ مؤنث غائب۔ ناقہ فاعل۔ رَمْيٌ (فت) تیر مارنا۔ ڈالنا۔ غُیُوْبٌ (ضف) جمع غَیْبٌ (فس) اشیاء بعیدہ عَیْنَیْ۔ تثنیہ۔ عین۔ آنکھ اصل میں عَیْنَیْنِ تھا۔ نون تثنیہ بوجہ اضافت گر گیا۔ مُفْرَدٌ اسم مفعول از افراد۔ تنہا۔ صفت ہے۔ ثور موصوف محذوف کی۔ لَہِقٌ (فف و فک) گاؤ سفید رنگ۔ تَوَقَّدَتْ مؤنث غائب۔ تَوَقُّدٌ بروزن تَفَعُّلٌ۔ آگ کا بھڑکنا حِزَّانٌ (کف) جمع حِزْنٌ (فس) زمین سخت زاء کی تشدید ضرورت شعری کے لئے۔ مِیْلٌ (ک) جمع۔ مَیْلَاءُ (فف) واحد تودہ ریگ۔

ترجمہ۔ وہ دور کی چیزوں کو اس طرح دیکھتی ہے۔ جیسا ریوڑ سے بچھڑا

ہو ایک اکیلا سفید جنگلی بیل دیکھتا ہے۔ جب کہ سخت زمین اور ریت کے ٹیلے بوجہ تمازت آفتاب تپنے اور چمکنے لگتے ہیں۔

فَخْمٌ مُقَلَّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا!
فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيْلٌ

فخم (ف) موٹا۔ مُقَلَّدٌ۔ اسم مکان جائے قلاوہ یعنی گردن۔ فَعْمٌ (ف) پر گوشت۔ مُقَيَّدٌ۔ اسم مکان پاؤں کا وہ حصہ جہاں بیڑی ڈالی جائے خلق (ف) سرشت پیدائش۔ عَنْ بمعنی عَلیٰ ابنات، بنت کی جمع لڑکی دختر۔ فَحْلٌ (ف) اصیل وقوی نر اونٹ تفضیل از فضل۔ ایک کو دوسرے پر بزرگی دینا۔

ترجمہ۔ اس اونٹنی کی گردن موٹی اور پنڈلیاں پر گوشت ہیں۔ اور وہ خلقت میں ان اونٹنیوں سے جو اصیل اور قوی نر سے پیدا ہوئی ہوں۔ افضل ہے۔

غُلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْكُوْمٌ مُذَكَّرَةٌ
فِي دَفِّهَا سَعَةٌ قُدَّامُهَا مِيْلُ

غُلْبَاءُ (فس) مونث موٹی گردن والی اغلب مذکر۔ ھِیَ مبتدا محذوف یعنی ھِیَ غُلْبَاءُ وَجْنَاءُ (ف) وہ اونٹنی جس کے رخسارے بڑے ہوں۔ عُلْكُوْمٌ (فس) سخت وقوی اونٹ مذکر و مونث ہر دو کے لئے مستعمل ہے۔ مُذَكَّرَةٌ۔ وہ اونٹنی جو قوے میں مثل نر کے ہو گئی ہو۔ دَفٌّ (ف) پہلو۔ سَعَةٌ بالفتح والکسر فراخی طاقت قُدَّامٌ ضد خلف۔ اگلا حصہ۔ مِيْلٌ۔ منارہ جو بلند زمین پر مسافروں کی رہنمائی کے لئے بنایا گیا ہو۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی موٹی گردن۔ بڑے رخساروں اور مضبوط قوٰی والی ہے جیسا کہ نر اونٹ ہوتا ہے۔ اس کے دونوں پہلوؤں میں کشادگی ہے۔ (یعنی ایک دوسرے سے جدا رہتا ہے) اور اس کی گردن مثل منارہ کے اٹھی ہوئی ہے۔

وَجِلْدُهَا مِنْ أُطُومٍ لَا يُؤَبِّسُهُ
طِلْحٌ بِضَاحِيَةِ الْمَتْنَيْنِ مَهْزُولُ

جِلْدٌ (کس) پوست جُلُوْدٌ جمع اطوم (فض) کچھوا۔ یوبس مضارع تابیس مصدر ذلیل کرنا۔ طِلْح (کس) چیچڑی۔ ضَاحِیَۃ (ز فک) علانیہ ظاہر۔ متن (فس) پشت۔ مَہْزُوْل از ہزال۔ لاغر۔

ترجمہ۔ اس کی کھال کچھوے کی کھال کی طرح ایسی سخت ہے۔ کہ لاغر چیچڑی اوس کے پہلوؤں کو نرم نہیں کر سکتی۔ (یعنی) نہ اس کا خون چوس سکتی ہے۔ نہ زخمی کر سکتی ہے۔

حَرْفٌ أَبُوهَا أَخُوهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ
وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْدَاءُ شِمْلِيلُ

حَرْف (فس) باریک کمر قوی الجثہ اونٹنی ابوھا مبتدا اخوھا خبر مُہَجَّنَۃ (مفتف) ہَجِیْن۔ وہ جس کا باپ عربی عجمی ہو۔ یہاں بمعنی اصیل مستعمل ہے۔ قوداء (فس) دراز پشت دراز گردن شِمْلِیْل (کسکہ) تیز رو۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی قوی الجثہ پتلی کمر والی ہے۔ اس کا باپ اس کا بھائی ہے۔ وہ عربی النسل ہے۔ اور اسکا چچا اس کا ماموں ہے۔ وہ دراز پشت لمبی گردن والی اور تیز رفتار ہے۔ یعنی اس کی نسل غیر کی آمیزش سے محفوظ ہے۔

يَمْشِي الْقُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ
مِنْهَا لَبَانٌ وَأَقْرَابٌ زَهَالِيلُ

یَمْشِی۔ مضارع۔ مَشْیٌ (فس) چلنا۔ قُرَاد۔ (ضغ) جمع واحد قردان چیچڑی اِزْلَاق۔ پھسلانا۔ لبان (فغ) سینہ اقراب جمع قرب (فنس) کوکھ۔ زہالیل (ف) جمع زُہْلُوْل واحد (فنس) نرم و ہموار

ترجمہ۔ چیچڑی اس ناقہ پر چلتی ہے تو اس کا صاف اور چکنا سینہ و کوکھیں (بوجہ موٹاپے کے) اسکو پھسلا دیتے ہیں۔

عَیْرَانَةٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ
مِرْفَقُهَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ مَفْتُوْلُ

عَیْرَانَةٌ (فس) وہ اونٹنی جو تیز رفتاری میں گورخر کے مشابہ ہو۔ ھی مبتدا محذوف یعنی ھی عیرانۃ۔ قُذِفَتْ ماضی مجہول قَذْفٌ (فس) ڈالنا۔ کنکروں سے مارنا نَحْضٌ۔ (فس) ابھرا ہوا گوشت۔ عُرُض۔ (ضف) کنارہ۔ مِرْفَقٌ (کس) کہنی بَنَات جمع بِنْتٌ (کس) لڑکی۔ بیٹی۔ زَوْر (مل) سینہ۔ بَنَاتُ الزَّوْر۔ استخوان سینہ یا وہ چھوٹی پسلیاں جو سینہ سے قریب ہوں۔ مَفْتُوْل فَتْلٌ (فس) بانٹنا۔ لپیٹنا۔ مِرْفَق مبتدا۔ مَفْتُوْل۔ خبر

ترجمہ۔ وہ اونٹنی تیز رفتاری میں گورخر کے مانند ہے۔ اس کے اطراف پر گوشت ہیں۔ اور اس کی بٹی ہوئی کہنیاں سینہ سے علیحدہ رہتی ہیں۔
بازوؤں کا بٹا ہوا اور سینہ سے دور رہنا یہ اونٹنیوں کی عمدہ صفت ہے۔

كَاَنَّمَا فَاتَ عَیْنَیْهَا وَمَذْبَحَهَا
مِنْ خَطْمِهَا وَمِنَ اللَّحْیَیْنِ بِرْطِیْلُ

كَاَنَّ حرف تشبیہ۔ مَا موصولہ بمعنی الذی اسم کان۔ فَات۔ (ف) بمعنی تقدم اصمعی کہتا ہے۔ کہ چہرے کا ہر ایک حصہ فَائِتٌ کہلاتا ہے۔ عَیْنَیْ تثنیہ نون تثنیہ بوجہ اضافت حذف کیا گیا۔ مَذْبَح جائے ذبح۔ گلا۔ خَطْمٌ (فس) ناک کے سامنے کا حصہ جس میں رسی (مہار) ڈالی جائے۔ لَحْی۔ جبڑا۔ بِرْطِیْل (کسک) لوہے یا پتھر کا دراز ہتھیار جس سے پتھر کاٹتے ہیں۔

ترجمہ۔ گویا اس کے چہرہ کا وہ حصہ جو جائے نکیل سے لے کر آنکھوں تک اور

جبڑوں سے اوس کے گلے تک ہے۔ (قوت و صلابت و طوالت میں) مثل بربطیل کے ہے۔ بعض نسخوں میں بجائے فَاتُ کے قَابُ ہے۔

قَابٌ (ف) مقدار اس صورت میں مَا کافہ ہوگا جو اِنَّ کو عمل کرنے سے روک دیگا۔

تُمِرُّ مِثْلَ عَسِيْبِ النَّخْلِ ذَاخُصَلٍ
فِيْ غَارِزٍ لَمْ تُخَوِّنْهُ الْأَحَالِيْلُ

تُمِرُّ۔ مضارع امرار۔ لوٹا نا ضرور۔ جاتا گذرنا۔ مِثْلَ (کس) مانند ذَنَبًا (ف) دم۔ ذَنَبًا موصوف محذوف مثل صفت عَسِيْبٌ (ذک) شاخ خرما جس پر پتے نہ نکلے ہوں۔ خُصَلٌ (ضف) جمع واحد۔ خُصْلَةٌ (ضس) چونڈا۔ غَارِزٌ (ف) مادہ شتر کم شیر۔ ضَرْعٌ محذوف یعنی فِیْ ضَرْعٍ غَارِزٍ فِیْ بمعنی عَلٰی۔ ضَرْعٌ (ف) پستان۔ تُخَوِّنْ اصل میں تَتَخَوَّنُ تھا۔ ایک تا حذف کی گئی۔ تَخَوَّنَ۔ کم کرنا۔ اَحَالِيْلُ جمع اِحْلِيْلٌ (ک) سوراخ پستان۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی اپنی دم کو کھجور کی نو رستہ شاخ کے مانند اور گچھے دار بالوں والی ہے۔ اپنے پستانوں پر (مکھیوں کے دور کرنے کے لئے) ہلاتی ہے جس کو سوراخ پستان نے شیر دہی کی وجہ سے نہیں گھٹایا۔

یعنی۔ وہ اونٹنی اتنی قوی اور سرکش ہے کہ اس کا دودھ نہیں دوہ سکتے اور وہ پستانوں سے ٹپک پڑتا ہے۔ جس سے اس کے پستان کم نہیں ہوتے اور مکھیاں اس پر جمع ہو جاتی ہیں۔ ان کے دور کرنے کیلئے دم ہلاتی رہتی ہے۔ یا یہ کہ وہ غیر زائیدہ ہے۔

قَنْوَاءُ فِيْ حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيْرِ بِهَا
عِتْقٌ مُبِيْنٌ وَفِي الْخَدَّيْنِ تَسْهِيْلُ

قَنْوَاءُ (فس) زن بلند بینی دنلتھی) رھی مبتدا محذوف حُرَّتَانِ. تثنیہ حُرَّةُ (ضمت) آزاد۔ شریف یہاں کان مراد ہے۔ روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم نے جب یہ شعر سماعت فرمایا۔ تو صحابہ سے دریافت کیا حُرَّتَانِھَا کے کیا معنی ہیں۔ بعض صحابہ نے عرض کیا آنکھ ہے۔ اور بعض نے سکوت اختیار کیا۔ تب آپ نے فرمایا۔ کان مراد ہیں۔ بَصِیْرٌ بَصَارَتٌ۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ یا دل کی آنکھوں سے دیکھنا۔ عتیق (کس) شرافت مُبِیْن اسم فاعل۔ اِبَانَةٌ ظاہر کرنا خَدٌّ (فت) رخسارہ۔ تسہیل۔ نرمی۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی بلند اور خوشنما ناک والی ہے۔ اور اس کے دونوں کانوں میں مرد بینا مبصر (جو اونٹنیوں کے محاسن وعیوب سے واقف ہو) کیلئے شرافت نمایاں ہے اور اس کے دونوں رخساروں میں نرمی و نازکی ہے۔

تَخْدِیْ عَلٰی یَسَرَاتٍ وَّھِیَ لَاحِقَةٌ

ذَوَابِلٍ مَسُّھُنَّ الْاَرْضَ تَحْلِیْلُ

تَخْدِیْ بروزن ترمی خدای تیز چلنا۔ یَسَرَاتٍ (فس) یا (فف) پاؤں لَاحِقَةٌ لِحَاقٌ سے مشتق ہے۔ پہنچنا ملا لینا۔ رھی کا مرجع نَاقَةٌ اگر لَاحِقَةٌ لُحُوْقٌ سے مشتق ہو۔ تو بمعنی باریک کمر اور رھی کا مرجع یسرات ہو گا۔ ذَوَابِلِ (فف) جمع ذَابِلٌ خشک و باریک۔ مَسٌّ (فت) چھونا۔ تحلیل۔ حلال کرنا۔ کسی چیز میں مبالغہ نہ کرنا۔

ترجمہ۔ وہ اونٹنی (بحالت بے پرواہی) اس قدر تیز چلتی ہے۔ کہ اپنے اگلوں کو ملا لیتی ہے۔ اپنے خشک ولاغر پاؤں سے جو زمین کو بہت ہی کم صرف قسم کو حلال کرنے کے لئے چھوتے ہیں۔

سُمْرُ العُجَایَاتِ یَتْرُکْنَ الحَصٰی زِیَمًا
لَمْ یَقِہِنَّ رُؤُوسُ الاُکْمِ تَنْعِیْلُ

سُمْرٌ (عنس، گندمی ﴿بھی﴾ مبتدا، ضمیر راجع بسوئے بسرات- عجایات (ضف، جمع عجایۃ اعصاب دست و پا۔ یترکن مضارع ترک بمعنی جعل کر دینا۔ حصی (ف، سنگریزہ- کنکریاں۔ زیما (کف) متفرق۔ ابقاء باقی رکھنا۔ رؤوس (ض)، جمع راس سر۔ اکم (مض)، جمع اکمۃ (فس)، ٹیلہ- پشتہ- تنعیل۔ اونٹ کو نعل باندھنا۔

ترجمہ۔ اس کے سمٹے ہوئے سخت پاؤں گندم گوں پٹرے ہیں جو کنکریوں کو چلنے میں اڑاتے اور پراگندہ کرتے ہیں۔ نعل بندی بلند ٹیلوں کی چوٹیوں سے اس کے پاؤں کو نہیں بچاتی۔ یعنی ٹیلوں کی چوٹیوں پر کثرت سے چلنے اور وہاں کے پتھروں سے ٹکرا کر اُس کے نعل باقی نہیں رہتے۔ البتہ اس کے سخت سم ہی تاب لا سکتے ہیں۔

کَاَنَّ اَوْبَ ذِرَاعَیْہَا اِذَا عَرِقَتْ
وَقَدْ تَلَفَّعَ بِالقُوْرِ العَسَاقِیْلُ

کَاَنَّ حرف تشبیہ اس کی خبر شعر نمبر ۳۲ میں ذراعا عیطل الخ ہے۔ اوب (فس)، حرکت۔ ذراع (کف)، بازو۔ عرق (ف)، پسینہ- پسینہ سے آنا۔ و قد میں داؤ حالیہ ہے۔ تلفع بروزن تفعل کپڑا پہننا تمام بدن کو کپڑوں سے ڈھانک لینا۔ قور (عنس)، جمع قارۃ چھوٹا۔ عساقیل (فف) سراب۔

ترجمہ۔ اس کے اگلے پاؤں کی تیز حرکت جبکہ وہ شدت گرمی سے پسینہ لے آوے اور اُس وقت کہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کو سراب ڈھانک لے۔ (خبر ملاحظہ ہو شعر ۳۲ میں)، یعنی ایک دراز قامت ادھیڑ عورت کے دونوں ہاتھوں

کی تیز حرکت کے مشابہ ہے۔ جب کہ وہ اپنے مردہ بچے کے غم میں بسرعت سینہ کوبی کر رہی ہو۔

یَوْمًا تَظَلُّ بِهِ الْحِرْبَاءُ مُصْطَخِدًا
كَأَنَّ ضَاحِيَهُ بِالشَّمْسِ مَمْلُولُ

تَظَلُّ مضارع فعل ناقص بہٖ با بمعنی فی حرباء (کس) گرگٹ **مُصْطَخِدًا** اسم فاعل اصطخاد بروزن افتعال۔ گرمی آفتاب سے جلنا۔ تاء بوجہ قرب صاد طاء سے بدل دی گئی۔ ضاحی ظاہر مرجع ضمیر حرباء مَمْلُولٌ بھنا ہوا مَلّة (ف) چنگاری۔ بھوبل خاکستر گرم۔

ترجمہ ۔ وہ ناقہ ایسے دن میں تیز رفتاری کرتی ہے۔ جب کہ شدت حرارت سے گرگٹ بھی (جو گرمی کی برداشت کا عادی ہے) اس طرح جل اٹھتا ہے۔ گویا اس کا ظاہر جسم دھوپ کی تیزی و تپش آفتاب سے بھوبل میں دبی ہوئی روٹی کے مانند ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِيهِمْ وَقَدْ جَعَلَتْ
وُرْقُ الْجَنَادِبِ يَرْكُضْنَ الْحَصَى قِيلُوا

وَقَالَ عطف ہے يَظَلُّ پر قوم (ف) مردوں کے لئے خاص ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ حادی۔ حُدا ۶ وہ سرود جو ساربان اونٹ چلاتے وقت الاپتے ہیں۔ تاکہ اونٹ جوش میں آکر تیز چلے اور منزل دراز جلد طے کرے جَعَلَ بمعنی شَرَعَ وُرْق (ض) جمع اَوْرَق (س) خاکستری رنگ۔ جَنَادِب (ف) جمع جُنْدُب (ضسف) مکھی رَکْض (کس) لات مارنا پاؤں کو حرکت دینا۔ حَصَى (ف) سنگریزہ۔ قِيلُوا جمع امر حاضر قَيْلُولَة ۔ دوپہر میں سونا۔

ترجمہ۔ شدت گرمی سے تنگ آکر حدی خوان بھی پکار اٹھا کہ قیلولہ کرو
دراں حالیکہ خاکستری رنگ کی مکھیاں بھی گرمی کی تاب نہ لاکر بیٹھنے کے ارادے سے
سنگریزوں پر پاؤں مارنے لگتی ہیں۔ لیکن ان کے جل اٹھنے کی وجہ سے پاؤں
ہٹا لیتی ہیں۔

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعَا عَيْطَلٍ نَصَفٍ
قَامَتْ فَجَاوَبَهَا نُكْدٌ مَثَاكِيلُ

شَدَّ (فت) دن کا بلند ہونا۔ ظرف ہے۔ قیلوا یا آوب کا۔ عَيْطَلٍ (فس)
زن دراز گردن نَصَفٌ (فف) ادھیڑ۔ وہ عورت جو جوانی اور بڑھاپے کے درمیان
ہو۔ جاوب ماضی مجاوبہ باہم گفتگو کرنا فعل کا تذکر فاعل کے جمع ہونے کی وجہ سے ہے
جیسے قال نسوۃ۔ مَثَاكِيلُ (فف) جمع مِثْكَال (کس) وہ عورت جس کے بچے مرجائیں۔
ترجمہ۔ وہ ناقہ دن چڑھے (تیز گرمی میں) تیزی سے پاؤں چلاتی ہے۔ جس
طرح ایک دراز قد ادھیڑ عورت اپنے بچے کے مرنے پر سینہ کوبی کرتی ہے۔ اور جب
اس کو دوسری عورتیں جن کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں رو کر جواب دیتی ہیں۔ تو
وہ تیز تیز ہاتھ سینہ پر مارنے لگتی ہے۔
ادھیڑ عورت اس لیے کہا کہ جوان عورت شرم وحیا سے زیادہ شور وغل نہیں
کرتی اور بوڑھی مصائب وتکالیف برداشت کرنے کی عادی ہو جاتی
ہے۔

نَوَّاحَةٌ رِخْوَةُ الضَّبْعَيْنِ لَيْسَ لَهَا
لَمَّا نَعَى بِكْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

نَوَّاحَةٌ (فت) مبالغہ از نوحہ۔ مجرور بصورت صفت عَيْطَلٍ یا خبر ہے مبتدا
محذوف رِخْوَةُ (کس) دوسری صفت یا خبر دوم بمعنی سست۔ ضَبْعٌ (فس) بازو۔ لَمَّا

ظرف وقت بِکُو دک، اکلوتہ بچہ۔ وہ پہلا بچہ کہ اس کے بعد دوسرا نہ پیدا ہوا ہو۔
فاعون جمع فاعی اسم فاعل نَعِیٌ (ف) موت کی خبر دینا۔ مَعقُول عقل اسم
لیس۔ لَہَا۔ خبر

ترجمہ۔ اس ناقہ کے پاؤں کی تیز حرکت اس نوحہ کرنے والی عورت کے ہاتھوں کے مانند ہے کہ جس کے ہاتھ (کثرت غم واندوہ سے) ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ خصوصًا اسوقت کہ موت کی خبر دینے والوں نے اس کے اکلوتے بچے کے مرنے کی خبر دی ہو جسکو سنکر اسکی عقل زائل ہو گئی ہو۔

تَفرِی اللَّبَانَ بِکَفَّیہَا وَمِدرَعُہَا
مُشَقَّقٌ عَن تَرَاقِیہَا رَعَابِیلُ

تَفرِی مضارع فَرِیٌ وَافرَاءٌ۔ کاٹنا۔ قطع کرنا۔ لَبَان (ف) سینہ مِدرَعٌ (کسف) قمیص۔ مُشَقَّقٌ۔ اسم مفعول شق۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ تَرَاقِی (فف) جمع تَرقُوَہ (فسن) سینہ کی ہڈیاں۔ رَعَابِیل (ف) جمع رَعبُول (ف) پارہ پارہ ٹکڑے دھجیاں۔

ترجمہ۔ وہ عورت (بسبب شدت غم) اپنے ہاتھوں سے سینہ کو پیٹتی ہے۔ اور اس کی قمیص سینہ پر سے پھٹ کر پرزے پرزے ہو گئی ہے۔

تَسعَی الوُشَاۃُ جَنَابَیہَا وَقَولُہُم
اِنَّکَ یَا ابنَ اَبِی سُلمٰی لَمَقتُولُ

سَعیٌ (ف) دوڑنا تیز چلنا۔ وُشَاۃٌ (ضف) جمع وَاشِی غماز سخن چین۔ چغل خور۔ جَنَابَین۔ تثنیہ جناب۔ طرف کنارہ مرجع ضمیر ھا ناقہ قَول (ف) کلام اَبُو سُلمٰی کنیت جد کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ دادا کی طرف ان کی شہرت کی وجہ اپنے آپ کو منسوب کیا ہے جیسے قول پیغمبر علیہ السلام کا۔ اَنَا ابنُ عَبدِ المطلب یا

اس نسبت سے فال نیک لیا ہے۔

ترجمہ۔ چغل خور اس ناقہ کے دونوں جانب یہ کہتے ہوئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ کہ اے ابی سُلمٰی کے بیٹے تو اب ضرور قتل کیا جائے گا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تیرے قتل کے لئے صادر ہو چکا ہے۔

پہلے ہی میں فراق یار میں مغموم اور تکالیف سفر سے دردمند تھا۔ اب طرہ یہ کہ میرے حاسدوں نے مجھے میرے قتل کا حکم سنایا۔ اب میرے دل کا اضطراب حد تحریر سے باہر ہے۔

وَقَالَ کُلُّ خَلِیْلٍ کُنْتُ اٰمُلُہٗ
لَا اُلْھِیَنَّکَ اِنِّیْ عَنْکَ مَشْغُوْلٗ

خَلِیْل۔ دوست صادق اٰمل (فف) امید آرزو اُلْھِیَنَّکَ مضارع موکد بنون ثقیلہ اِلْھَاء روکنا۔

ترجمہ۔ (سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ) میرا ہر وہ دوست جس سے میں (حفاظت و اعانت کی) امید رکھتا تھا وہ یہ کہنے لگا کہ میں تجھ کو اس آفت سے نہیں بچا سکتا۔ کیونکہ میں اپنے ہی کاموں میں مصروف ہوں تو اپنے بچاؤ کی آپ تدبیر کر لے۔

فَقُلْتُ خَلُّوْا سَبِیْلِیْ لَا اَبَالَکُمْ
فَکُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمٰنُ مَفْعُوْلٗ

خَلُّوْا۔ چھوڑ دو امر تَخْلِیَہ۔ ترک کرنا۔ سَبِیْلٌ۔ راستہ لَا نفی جنس اَبا اسم لَا قَدَّرَ ماضی تَقْدِیْرٌ اندازہ کرنا۔ رَحْمٰن و رَحِیْم۔ ہر دو رحمت سے مشتق ہیں۔ لیکن رحمٰن اللہ عزوجل کے لئے مختص ہے لَا اَبَا لَکُمْ۔ کبھی مذمت کے لئے آتا ہے۔ بمعنی مجہول النسب اور کبھی مدح میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی بے نظیر

ترجمہ۔ جب میں نے ان کی بے التفاتی دیکھی تو کہا کہ اے مجہول النسب نالائقو! یا اے بدنظیر لیاقت سندو! میرا راستہ چھوڑ دو اور مجھے آپ کے ساتھ ملاقات کرنے سے نہ روکو، کیونکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے۔ وہ ہو کے رہے گا۔

کُلُّ ابْنِ اُنْثیٰ وَاِنْ طَالَتْ سَلَامَتُہٗ
یَوْمًا عَلَی اٰلَۃٍ حَدْبَاءَ مَحْمُوْلٌ!

کُلُّ (مذ) تمام۔ ہر ایک۔ اُنْثیٰ (مذ) عورت۔ ابن کی اضافت اُنثیٰ کیطرف اس وجہ سے ہے کہ یہ قرابت قطعی ہے۔ بلحاظ اب کے کیونکہ وہ ظنی ہے۔ اِنْ وصلیہ ہے۔ جزا کی ضرورت نہیں۔ اٰلَۃ (مؤنث) چارپائی۔ ڈولا۔ تابوت جس پر نعش اٹھائی جائے۔ حَدْبَاء (ف) مؤنث۔ اَحْدَبُ مذکر۔ کوزہ پشت محدب بمعنی بلند۔ مَحْمُوْلٌ۔ حَمْلٌ (ف) اٹھانا۔

ترجمہ۔ ہر وہ شخص جو عورت سے پیدا ہوا اگرچہ اس کی عمر (کتنی ہی) دراز (کیوں نہ) ہو۔ ایک نہ ایک دن وہ تابوت پر اٹھایا جائے گا۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ ہ

اُنْبِئْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْعَدَنِیْ
وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَاْمُوْلٌ

نُبِّئْتُ وَاُنْبِئْتُ بمعنی واحد۔ اِنْبَاءٌ (ک) خبر دینا۔ اَوْعَدَ ماضی اِیْعَاد (ک) ڈرانا۔ وَالْعَفْوُ۔ واؤ حالیہ عَفْوٌ جرم سے درگذر نا۔ مَاْمُوْلٌ۔ اَمَلٌ (ن ف) امید۔

ترجمہ۔ مجھ کو یہ اطلاع ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (قتل سے) ڈرایا ہے۔ حالانکہ آپ اللہ کے رسول اور رحمۃٌ للعالمین ہیں

آپ کی ذات سے عفو و کرم کی ہی امید ہے۔

اگرچہ جرم من کوہ گراں است - ترا دریائے رحمت بیکراں است

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعْتَذِرًا
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَقْبُوْلُ

عطف ہے۔ اَتَیْتُ پر اِتیان آنا۔ مُعْتَذِرًا اسم فاعل اِعْتِذَار (ک) عذر چاہنا۔

ترجمہ۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان الزامات کی عذر خواہی کے لیئے آیا ہوں۔ جو مجھ پر عاید کیئے گئے ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا اقتضائے کرم و کمال رحمت سے عذر خواہ کے عذر کو قبول فرماتے ہیں۔

ہر کس کہ بدرگاہ تو آید بہ نیاز - محروم ز درگاہ تو کسے گردد باز

تکرار نام استلذاذ کیلئے ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ

مَهْلًا هَدَاكَ الَّذِیْ اَعْطَاكَ نَافِلَةَ
الْقُرْاٰنِ فِیْهَا مَوَاعِیْظُ وَتَفْصِیْلُ

مَهْلًا مہلت دینا مصدر منصوب۔ اَمْهِلْ مَهْلًا یا اسم فعل بمعنی اَمْهِلْ هَدَا ہدایت۔ رہنمائی کرنا۔ كَ ضمیر مخاطب بسوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صنعت التفات) نَافِلَةٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو فرض نہ ہو۔ مَوَاعِیْظ جمع مَوْعِظَةٌ نصیحت۔ پند۔ تَفْصِیْل۔ جدا کرنا۔

ترجمہ۔ آپ مجھ کو مہلت عنایت فرمایئے (تاکہ میں اپنے احوال عرض خدمت کروں) اللہ تعالیٰ آپ کو (میرے قصور کے معافی کی ہدایت عنایت کرے) جس نے آپ کو (علاوہ نبوت کے) ایک عطیہ زائدہ قرآن شریف بھی مرحمت فرمایا ہے جس میں ہر قسم کی نصیحتیں اور حق و باطل یا حرام و حلال کی تفصیل و تمیز ہے۔

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۵

لَا تَاْخُذَنِّیْ بِاَقْوَالِ الْوُشَاۃِ وَلَمْ
اُذْنِبْ وَاِنْ کَثُرَتْ فِیَّ الْاَقَاوِیْلُ

اَخْذٌ (ف) پکڑنا لَمْ اُذْنِبْ نفی جحد بلم۔ اِذْنَاب۔ گناہ کرنا ذَنْبٌ (ف) گناہ۔ اَقْوَال وَ اَقَاوِیْل۔ جمع قول۔

ترجمہ۔ یارسول اللہ ان چغل خوروں کی بات پر مجھ سے مواخذہ نہ فرمائیے اگرچہ مجھ پر بہت سی باتیں بطور تہمت و افترا لگائی گئی ہیں۔ لیکن حقیقتاً میں نے کسی گناہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ
اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

لَقَدْ لام جواب قسم محذوف کیلئے ہے یعنی وَاللہِ لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا فِیْہِ (ک) کھڑا ہونا حاضر ہونا مقام (ن) قَامَ یَقُوْمُ سے اور بالضم اِقَامَۃ سے بمعنی جائے قیام۔ یعنی مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ بِہٖ بمعنی فِیْہِ۔ لَوْ۔ حرف شرط جواب تَظَلُّ الخ فِیْل (ک) ہاتھی۔

ترجمہ۔ خدا کی قسم میں ایسی بزرگ اور پرشوکت مجلس میں کھڑا ہوا ہوں کہ جہاں اگر ہاتھی بھی کھڑا ہوتا اور جس چیز کو میں دیکھ رہا ہوں اسے وہ دیکھتا اور جن باتوں کو میں سن رہا ہوں۔ انہیں سنتا تو ضرور دکانپنے لگتا، جواب لَوْ اگلے شعر میں ہے۔

لَظَلَّ یُرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ لَہٗ
مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللہِ تَنْوِیْلُ

لَظَلَّ - لام جواب لَو ظَلَّ - اَخوات کَانَ سے ہے۔ فعل ناقص یُرْعَدُ مضارع رَعد (ف) کانپنا۔ لرزنا۔ اِذن (ک) حکم نَنوِیل بخشش۔

ترجمہ۔ اگر ہاتھی اس مجلس میں کھڑا ہوتا تو آپ کی عظمت و شوکت سے، کانپنے لگتا۔ مگر جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بحکم خداوندی امان عنایت فرماتے۔

حَتّٰی وَضَعتُ یَمِینِی لَا اُنَازِعُہٗ
فِی کَفِّ ذِی نَقِمَاتٍ قِیلُہُ القِیلُ

حَتّٰی۔ انتہائے غایت کے لئے۔ وَضعُ (ف) رکھنا یَمِینُ (ف) سیدھا ہاتھ وضع یمین سے مراد بیعت و مصافحہ کرنا ہے۔ مُنَازِعَۃ مخالف کرنا۔ نقمات (ف) نَقِمَۃ انتقام۔ بدلہ لینا۔ قِیلُ۔ قول صادق جواب قاطع۔

ترجمہ۔ میں اس مجلس میں اجلال پر کھڑا رہا۔ حتی کہ اپنا سیدھا ہاتھ بغیر کسی پس و پیش کے (بیعت کرنے کیلئے) آپ کے اس دست مبارک پر رکھدیا۔ جو (کفار سے) انتقام لینے والا ہے اور آپ کا قول ہی قول صادق ہے۔

لَذَاکَ اَھیَبُ عِندِی اِذ اُکَلِّمُہٗ
وَقِیلَ اِنَّکَ مَنسُوبٌ وَمَسئُولُ

لام۔ تاکید۔ ذاک۔ اشارہ بجانب سید کائنات۔ اَھیَبُ۔ اَفعَلُ تفضیل۔ ھَیبَۃ۔ خوف بزرگی۔ تَکلِیمُ۔ کسی سے گفتگو کرنا۔ وَقِیلَ۔ واؤ حالیہ یا عاطفہ۔

ترجمہ۔ جس وقت میں آپ سے کلام کر رہا تھا۔ آپ میرے نزدیک زیادہ ہیبت ناک اس لئے تھے۔ کہ مجھ سے کہا گیا تھا کہ آپ مجھ کو گناہوں کی طرف منسوب فرمائینگے اور (جرائم کے متعلق) مجھ سے سوال فرمائینگے۔

خوف۔ ضرر کے اندیشہ سے ہوتا ہے جو دشمنوں کے لیے مختص ہے۔ اور ہیبت عظمت و سطوت سے جیسے ہیبت علماء و انبیا۔ مَنْ رَاٰہُ بَدِیْهَةً هَابَه

مِنْ خَادِرٍ مِنْ لُیُوْثِ الْاُسْدِ مَسْکَنُهٗ
بِبَطْنِ عَثَّرَ غِیْلٌ دُوْنَهٗ غِیْلُ

خَادِرٌ (ف) وہ شیر جو جنگل میں ہو خِدْرٌ (س) جنگل مِنْ تبعیضیہ لُیُوْث جمع لَیث (ف) شیر قوی اُسُدٌ (ض س) جمع اَسَدٌ (ف) شیر۔ مَسْکَن (ف) جائے سکون۔ بَطْنٌ (ف) وسط عَثَّرُ۔ ایک مقام کا نام ہے۔ جو شیروں کا مسکن ہے اور وہاں کے شیر قوی ہوتے ہیں غِیْل (ک) جنگل۔ دُوْنَ (ض) ظرف بمعنی قَبْلَ۔ اَمام سامنے۔

ترجمہ۔ حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس شیر سے زیادہ ہیبت ناک تھے۔ جس کا مسکن وسط عثر میں جو شیروں کا بن ہے ہو اور اس بن کے چاروں طرف جنگل ہی جنگل ہے۔

شیر جنگل میں زیادہ ہیبت ناک ہوتا ہے خصوصًا اس وقت جبکہ جنگل زیادہ وسیع اور اسکے اطراف و اکناف میں کوئی آبادی نہ ہو۔

یَغْدُوْ فَیُلْحِمُ ضِرْغَامَیْنِ عَیْشُهُمَا
لَحْمٌ مِنَ الْقَوْمِ مَعْفُوْرٌ خَرَادِیْلُ

غُدُوَّة (ض) اول صبح چلنا۔ بعض نسخوں میں یَغْذُو بذال معجمہ ہے۔ غَذْو (ف) پرورش کرنا۔ اِلْحَام۔ گوشت کھلانا۔ ضِرْغَام (س) شیر قوی یہاں بچہ شیر مراد ہے۔ بچہ والی شیرنی زیادہ غضبناک ہوتی ہے۔ عَیْشٌ (ف) زندگی بمعنی روزی و خوراک مستعمل ہے۔ مَعْفُوْرٌ۔ بروزن مفعول۔ خاک آلودہ عَفْرٌ (ف) خاک عَفْرٌ (س) خاک آلود کرنا۔ خَرَادِیْل (ف) لحم کی صفت

ٹکڑے ٹکڑے خردل اللحم گوشت کا ٹکڑا

ترجمہ۔ آپ اس شیر سے زیادہ رعب والے ہیں جو صبح اپنے بچوں کو گوشت کھلانے کے لئے نکلے جن کی خوراک انسان کا گوشت ہو۔ جو زمین پر ٹکڑے ٹکڑے بنا کر ڈال دیا گیا ہو۔

آدم خوار شیر زیادہ غضبناک ہوتا ہے۔ اور انسان اسی سے زیادہ ڈرتا ہے۔ گوشت کے ٹکڑے کر دینے سے زیادہ غصّہ کا اظہار ہوتا ہے۔

إِذَا يُسَاوِرُ قِرْنًا لَا يَحِلُّ لَهُ
أَنْ يَتْرُكَ الْقِرْنَ إِلَّا وَهُوَ مَفْلُولُ

مُسَاوَرَۃ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا قِرن (کس) برابر کا مقابل یَحِلُّ از حلال ضد حرام۔ مَفْلُول۔ فَلٌّ۔ تلوار کا کند ہونا۔ دندانے پڑنا مراد شکست دینا۔ مجدول زمین پر گرا ہوا۔ جدالۃ (ف) زمین۔

ترجمہ۔ جب وہ شیر اپنے کسی برابر کے مقابل سے جنگ کرتا ہے۔ تو اُس کو حلال (جائز) نہیں۔ کہ اپنے مقابل کو بغیر ٹکڑے کئے صحیح وسلم چھوڑ دے۔ یا اس کو زمین پر گرا کے ہلاک کئے بغیر چھوڑ دے۔

مِنْهُ تَظَلُّ سِبَاعُ الْجَوِّ ضَامِزَةً
وَلَا تَمَشَّى بِوَادِيهِ الْأَرَاجِيلُ

سِبَاع جمع سَبُع (ف) درندہ جو (فت) درمیان آسمان و زمین و یا جنگل۔ ضَامِزَۃٌ۔ بزائے معجمہ خاموش ساکن بعض نسخوں میں ضامرۃ بمعنی لاغر ہے تَمَشّٰی از باب تفعُّل۔ مَشْی چلنا اَرَاجِیل جمع راجل۔ پیادہ

ترجمہ۔ وہ شیر ایسا قوی ہے کہ اس کے خوف سے جنگل کے تمام درندے خاموش و ساکت ہیں۔ یا بھوک کے مارے لاغر ہو گئے ہیں اور پیادہ پا

مسافر اس کے خوف سے اس جنگل میں نہیں چل سکتے۔

وَلَا یَزَالُ بِوَادِیْهِ اَخُوْ ثِقَةٍ
مُطَرَّحُ الْبَزِّ وَالدِّرْسَانِ مَاکُوْلُ

بِوَادِیْهِ خبر لا یزال مقدم۔ باء بمعنی فی۔ اخو ثقہ اسم موخر بمعنی شجاع۔ معتبر بہ شجاعت۔ مُطَرَّحٌ (ض) صفت اول اخو ثقۃ اسم مفعول طرح ڈالنا۔ بَزٌّ (ن) سلاح سامان کپڑا دِرْسَانٌ (ک س ن) جمع دِرْس۔ دفک پرانا کپڑا مَاکُوْلٌ۔ کھایا ہوا صفت ثانی۔

ترجمہ۔ اور اس کی وادی میں (جہاں اس شیر کا مسکن ہے) بڑے بڑے بہادر آدمی شکار ہو کر اس کی غذا بن جاتے ہیں اور ہمیشہ ان کے اترے اور بچے ہوئے کپڑے اور سامان و ہتھیار پڑے رہتے ہیں۔

اَنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُّسْتَضَاءُ بِهٖ
مُهَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلُ

لَنُوْرٌ۔ لام تاکید۔ بعض نسخوں میں اِنَّ الرسول لسیف ہے۔ مگر نور کا لفظ بہت بہتر ہے۔ قد جاءکم من اللہ نورٌ وکتابٌ مُّبین۔ سراجاً مُّنیراً۔ نور سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اِسْتِضَاءَةٌ روشنی طلب کرنا۔ ضوء (ن) روشنی۔ مُهَنَّدٌ۔ ہندی تلوار۔ وہ تلوار جو ہندی لوہے سے بنائی جائے۔ ہندی تلوار تمام تلواروں سے بہتر ہوتی تھی۔ سُیُوْفٌ (منص) جمع۔ سَیْفٌ (ض) تلوار سیوف اللہ سے مراد تمام پیغمبر ہیں۔ اور سیف مہند سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔ مَسْلُوْلٌ برہنہ تلوار سَلٌّ (ن) تلوار کھینچنا۔

ترجمہ۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کرام متبعین کیلئے

نور خداوند تعالیٰ ہیں۔ اس نور سے حقیقت و معرفت کی روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ اور آپ (دشمنوں کیلئے) اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک برہنہ شمشیر ہندی ہیں۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی عوارف المعارف میں لکھتے ہیں کہ جب کعب بن زہیر نے یہ شعر پڑھے تو آپ نے اپنی ردائے مبارک ان کو عطا فرمائی حضرت معاویہؓ نے دس ہزار درہم کے عوض وہ چادر مبارک لینی چاہی۔ مگر حضرت کعبؓ نے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس خلعت کے مستحق اپنے سے زیادہ کسی کو نہیں سمجھتا۔ زہے قسمت حضرت معاویہؓ نے حضرت کعبؓ کی وفات کے بعد بیس ہزار درہم دیکر ان کی اولاد سے وہ ردائے مبارک حاصل فرمائی۔

فِي فِتْيَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوْا زُوْلُوْا

بعض نسخوں میں فی عُصْبَۃٍ ہے۔ عُصْبَۃٌ (ض س) گروہ جماعت جو دس تا چالیس پر مشتمل ہو۔ فِتْیَۃٌ ک جمع فتی (ف) جوانمرد سخی۔ شریف اگرچہ وہ بوڑھا ہو مِنْ تبعیضیہ قریش (ض) اولاد نضر بن کنانہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں ہیں۔ قرش ایک مچھلی ہے۔ جو تمام مچھلیوں کو کھا لیتی ہے اور اسکو کوئی مچھلی نہیں کھا سکتی یعنی وہ غالب رہتی ہے۔ مغلوب نہیں ہوتی۔ اسی طرح قبیلہ قریش بھی ہمیشہ غالب رہا ہے۔ مغلوب نہیں ہوا۔ قائل سے مراد حضرت عمر یا حضرت علی یا حضرت ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہم یا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ بِبَطْنِ۔ با۔ بمعنی فی وسط بطن مکۃ یعنی مکہ زُوْلُوْا۔ امر۔ زوال جانا۔ منتقل ہونا۔ یہاں مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنا ہے۔

ترجمہ۔ آپ شرفائے قبیلہ قریش میں جب کہ وہ مشرف باسلام

ہوئے۔ (اور کفار قریش سے تکالیف اٹھانے لگے) تو مکہ معظمہ میں آپ نے فرمایا کہ اب ہجرت کرو۔

زَالُوْا نَمَا زَالَ اَنْكَاسٌ وَلَا كُشُفٌ
عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيْلٌ مَعَازِيْلُ

زالو بمعنی ھاجروا۔ فاء تعقیب کیلئے ما نافیہ زال جدا ہوا۔ ہجرت کی۔ اَنْكَاسٌ (ف) جمع نکس (ک) مرد ضعیف کُشُفٌ (ضف) جمع اکشف (ف) وہ مرد جو بغیر سپر کے جنگ کرے۔ لِقَاء (ک ف) جنگ۔ مِیْلٌ (کس) جمع اَمْیَل (ف) وہ شخص جس کے پاس تلوار نہ ہو یا عمدہ سواری نہ کر سکے۔ مَعَازِیْل جمع مِعْزَال (ک) وہ مرد جس کے پاس ہتھیار نہ ہو۔

ترجمہ۔ صحابہ کرام مدینہ روانہ ہوئے۔ مگر ان لوگوں نے ہجرت نہیں کی جو ضعیف اور بوقت جنگ بے سپر بے تلوار اور بے ہتھیار تھے۔ یعنی صحابہ مکہ ہی میں رہ گئے۔

شُمُّ الْعَرَانِيْنِ اَبْطَالٌ لَبُوْسُهُمُ
مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَابِيْلُ

شُمٌّ (ضف) جمع اشم بلند۔ بینی عَرَانِیْن (لف) جمع عِرْنِیْن (کسکس) ناک اَبْطَال (فس) جمع بطل (فف) شجاع۔ دلیر۔ جو دشمن کو قتل کرے۔ اور اس کا خونبہا ادا نہ کرے۔ لَبُوْس (فض) مفرد ہے۔ کپڑا لباس نَسْج (فس) بُنا بمعنی اسم مفعول۔ یعنی بنا ہوا۔ داؤد پیغمبر علیہ السلام زرہ آہنی بننے میں شہرت رکھتے تھے ھَیْجَا۔ (فسف) جنگ سَرَابِیْل (فف) جمع سِرْبَال (کسف) پیرہن زرہ۔

ترجمہ۔ مہاجرین بڑی ناک والے بہادر ہیں۔ جنگ میں ان کا لباس حضرت داؤد علیہ السلام کی بنی ہوئی زرہ ہے۔

بیضٌ سوابغ قد شکّت لہا حلقٌ
کانّہا حلق القفعاءِ مجدولُ

بیض (کس) جمع ابیض (فف) سفید۔ سوابغ (فف) جمع سابغ (فسک) کامل۔ تمام طویل۔ شکّت ماضی مجہول۔ شکٌ (فف) ایک دوسرے سے ملصق ہونا۔ ایک کے اجزا دوسرے میں داخل ہوں۔ حلق (فف) جمع حلقۃ (فسف) بقول اصمعی حلق (کف) قفعاء (فسف) ایک قسم کی گھاس ہے جسمیں انگشتری جیسے بکثرت حلقے ہوتے ہیں۔ مجدولی (فسف) جدل (فس) مضبوط بٹنا۔

ترجمہ۔ ان کی زرہیں مجلا مصقل اور لمبی ہیں جن کے حلقے باہم تنگ جڑے ہوئے اور مضبوط بنے ہوتے ہیں جیسے کہ قفعاء کے حلقے ایک دوسرے سے وابستہ ہوتے ہیں زرہ کا طویل ہونا درازی قد پر چمکدار ہونا صفائی و مستعدی پر اور ظاہری صفائی باطنی آراستگی پر اور صحابہ کا ان صفات سے متصف ہونا ان کے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال پر دلالت کرتا ہے۔

لا یفرحون اذا نالت رماحہم
قوماً ولیسوا مجازیعاً اذا نیلوا

فرح (فس) خوش ہونا اشارہ بطرف آیت شریفہ لا تفرح ان اللہ لا یحب الفرحین۔ نیل۔ (فس) پانا پہنچنا۔ رماح (کف) جمع رمح (ضس) نیزہ مجازیع (ففسک) جمع مجزاع (کسف) غیر متحمل۔ بے صبرا جزع (فس) بے صبری کرنا۔ نیلوا جمع مصدر نیل۔

ترجمہ۔ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش نہیں ہوتے۔ جب کہ ان کے نیزے قوم کفار کو لگ کر ہلاک کر دیتے ہیں اور اگر کفار کے نیزوں سے وہ زخمی ہو جائے

ہیں تو بے صبری نہیں کرتے۔

وہ صابر اور شاکر اور راضی برضائے الٰہی ہیں کم ظرفوں کی طرح نہ جامہ سے باہر ہوتے ہیں اور نہ بزدلوں کے مانند جزع و فزع کرتے ہیں۔

یَمْشُوْنَ مَشْیَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ یَعْصِمُهُمْ
ضَرْبٌ اِذَا عَرَّدَ السُّوْدُ التَّنَابِیْلُ

مَشْیٌ (مص) چلنا جِمَال (کف) جمع جَمَل (فف) اونٹ زُهْر (ضس) جمع اَزْهَر (فسف) سفید رنگ یَعْصِمُهٗ (کس) بچانا۔ ضَرْبٌ (ف) مار تنوین تعظیم کے لئے ہے۔ عَرَّدَ ماضی تَعْرِیْد۔ بھاگنا۔ سُوْد۔ (ض) جمع اَسْوَد سیاہ رنگ تَنَابِیْل (فف) جمع تِنْبَال (کسف) کوتاہ قد۔

ترجمہ۔ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان جنگ کی طرف اس طرح بڑھتے ہیں۔ جیساکہ سفید اونٹ (یعنی قوی تن و دراز قد نرم رفتار) چلتے ہیں۔ ان کی ضرب شمشیر (جو دشمنوں پر پڑتی ہے) وہی ان کی محافظ ہے۔ جب کہ سیاہ رنگ اور پست قامت لوگ (میدان جنگ سے) بھاگ جاتے ہیں مشہور ہے کہ شاعر نے سیاہ فام اور پست قد سے انصار مراد لئے تھے۔ اس پر مہاجرین اپنی تعریف اور انصار کی ہجو سنکر ناراض ہوئے۔ چنانچہ چند ابیات انصار کی تعریف میں بھی لکھے ہیں۔
میری ناقص رائے ہے کہ سیاہ فام کوتاہ قد اشخاص سے سیاہ رو اور کوتاہ ہمت منافقین یا کفار مراد لیں تو بہتر ہے۔

لَا یَقَعُ الطَّعْنُ اِلَّا فِیْ نُحُوْرِهِمْ
وَمَا لَهُمْ عَنْ حِیَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِیْلُ

طَعْن (ف) ضرب نیزہ نُحُوْر (ضف) جمع نَحْر (ض) بالائی سینہ جو گلے سے قریب ہو۔ حِیَاض (کف) جمع حوض۔ تَهْلِیْل۔ تاخیر کرنا۔ بھاگنا۔ منہ موڑنا۔

ترجمہ۔ صحابہ کرام جنگ سے منہ نہیں موڑتے۔ اسلئے دشمنوں کے نیزوں کے زخم ان کے سینوں پر لگتے ہیں۔ اور وہ موتوں کے حوضوں میں گھسنے سے یعنی لڑائیوں سے ڈر کر پیچھے نہیں ہٹتے۔

ترجمہ ناظم رضی اللہ عنہ

نام کعب بن زہیر بن ابی سلمٰی مزنی۔

زہیر عرب کے اشعر شعرا شمار کیے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اشعر شعرا کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سید الناس ابن عباس سے دریافت کرو۔ جب ابن عباس سے دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے زہیر بن ابی سلمٰی کے اشعار پڑھے۔

زہیر کے دو فرزند تھے۔ ایک کعب دوسرے بجیر رضی اللہ عنہما۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار مشہور شاعر کعب بن زہیر۔ و کعب بن مالک حسان بن ثابت اور عبد اللہ بن رواحہ ہیں کعب بن زہیر سب سے مقدم تھے۔

فتح مکہ کے بعد منجملہ اور لوگوں کے کعب رضہ و بجیر رضہ بھی مکہ سے نکل گئے۔ ایک دفعہ جبکہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مقام ابرق الغزاف میں ایک درخت خرما کے نیچے مخلوق کو پیغام خداوندی پہنچا رہے تھے۔ اور کعب رضہ و بجیر رضہ اپنی اپنی بکریاں چرانے میں مصروف تھے اور بجیر رضہ نے کعب سے کہا۔ کہ تم بکریوں کی نگہبانی کرو۔ میں اس شخص کا کلام سننے آتا ہوں۔ جو پیغمبری کا دعوے کرتا ہے۔ کعب بکریوں کی پاسداری

میں مشغول ہوئے۔ اور بجیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اور آپ کا کلام
سنکر آپ پر ایمان لائے۔ جب کعب کو یہ خبر پہنچی۔ تو چند اشعار لکھ کر جس میں بجیر
کو اپنے دین پر لوٹ آنے کی ترغیب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دین اسلام
کی ہجو تھی۔ بجیر کے پاس روانہ کیئے۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

اَلَا اَبْلِغَا عَنِّیْ بُجَیْرًا رِسَالَۃً ۞ فَھَلْ لَكَ فِیْمَا قُلْتُ وَیْحَكَ ھَلْ لَكَ الخ

مناسب نہیں کہ اس گلدستہ مدح میں اشعار ہجو بھی لکھے جائیں خصوصاً جبکہ
اکثر علماء اس کے نظر انداز کرنے کا مشورہ دیتے ہوں نیز حسب فرمان مصطفوی اَلْاِسْلَامُ
یَجُبُّ مَا قَبْلَهٗ یہ مدح قبل کی مذمت کو محو کر دیتی ہے۔

الغرض جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے
کعب کا خون مباح فرما دیا۔ مَنْ لَقِیَ كَعْبًا فَلْیَقْتُلْهُ۔ بجیر نے اس وعید کو سنکر
کعب کو خط لکھا۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی۔ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمْ یَا اَخِیْ
ھَدَاكَ اللّٰهُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَھْدَرَ
دَمَكَ وَمَا اَحْسَبُكَ نَاجِیًا فَاَسْلِمْ تَسْلَمْ۔ رَسُوْلُنَا حَلِیْمٌ یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ وَیَسْتُرُ الْعُیُوْبَ مَا رَاَیْتُ اَحْسَنَ الْخُلُقِ مِنْهُ مُدَّةَ
عُمُرِیْ اِذَا تَوَجَّھْتَ اِلَیْهِ یَعْفُوْ عَنْكَ۔ اس خط کو دیکھ کر کعب بہت گھبرائے
اس اثناء میں ان کے برلتے دشمنوں نے ان کا پیچھا کیا۔ اور دوستوں نے بھی اُن کا
ساتھ چھوڑ دیا۔ نجات کی صورت بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کہیں نظر
نہ آئی۔ چنانچہ انہوں نے مدینہ کا راستہ لیا۔ خوف کی وجہ سے رات میں راستہ چلتے
اور دن میں چھپے رہتے تھے۔ الغرض مدینہ منورہ پہنچ کر مسجد نبوی کا قصد کیا۔
جب دروازہ مسجد پر اپنی اونٹنی کو بٹھایا۔ تو اس کی آواز سنکر امیر المومنین حضرت
علی کرم اللہ وجہہ نے بحکم رسالت پناہ دریافت فرمایا۔ کہ تم کون ہو۔

کعب رضؓ نے جواب میں کہا۔ کہ میں ایک مسافر ہوں۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی زیارت کی تمنا میں آیا ہوں۔ اجازت ملتے ہی کعبؓ الامان الامان۔ یارسول اللہ
کہتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کو پہچان
کر عرض کیا یارسول اللہ یہ کعب بن زہیر ہیں۔ ایک انصاری کہتے ہیں یارسول
اللہ اجازت ہو۔ تو میں قتل کر دوں۔ کعبؓ نے کہا۔ یارسول اللہ میں نے اسلام
قبول کیا۔ اور شرک سے توبہ کی۔ پھر کلمہ شہادت پڑھ کر معافی چاہی۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْاِسْلَامُ یَمْحُوْمَا قَبْلَہٗ یعنی اسلام قبل کے
گناہوں کو قطع و محو کر دیتا ہے۔ بعدہٗ اجازت لے کر یہ قصیدہ مدحیہ سنایا۔
جب اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ پر پہنچے۔ تو آپ نے اپنی چادر مبارک مرحمت
فرمائی۔ اسی بنا پر اس کو قصیدہ بردہ بھی کہتے ہیں۔
ایک شرح میں یہ دیکھا گیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ختم
قصیدہ پر فرمایا۔
اَنَا ضَامِنٌ لِقَائِلِھَا وَسَامِعِھَا وَحَافِظِھَا بِالْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لِشَارِحِھَا وَنَاشِرِھَا۔ اٰمِیْن۔

کتب نصاب امتحانات علوم مشرقیہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۶ء

مولوی ۱۹۴۶ء

نام کتاب	قیمت
پرچہ (۱) مراح الارواح	۱۲؍
کافیہ محشی مطبوعہ کانپور	[illegible]
(۲) قطف الازہار یعنی ایف اے کورس عربی	[illegible]
قصیدہ بانت سعاد مع ترجمہ اردو از سید کلیم اللہ حسینی دکنی	۵؍
قصیدہ لامیۃ العجم مع ترجمہ اردو ...	۳؍
(۳) التمام الوافی فی سیرۃ الخلفاء للخضری یا تاریخ الخلفاء سیوطی (تا اخیر خلافت الحسن)	[illegible]
شہریت۔ حفظان صحت	[illegible]
(۴) شرح تہذیب	[illegible]
(۵) قدوری	[illegible]
سراجی (سنی طلباء کیلئے)	[illegible]
کتاب المواریث من شرائع الاسلام (شیعہ طلباء کے لئے)	۸؍
(۶) ترجمتین یعنی عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں ترجمہ کرنا۔ برائے مطالعہ بطور طرز تحریر کتاب الشہاب الثاقب فی صناعۃ الکاتب	[illegible]
کتب امدادی	
اردو خلاصہ مراح الارواح	[illegible]
اردو شرح الکافیہ	[illegible]
رسالہ منظوم اردو علم نحو میں	۲؍
اردو ترجمہ ایف اے کورس عربی ۱۹۴۶ء	[illegible]
اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی	[illegible]
اصول المنطق اردو یعنی عربی علم منطق پر سلیس اردو زبان میں ایک نئی طرز کا رسالہ مع کثیر التعداد امثلہ مشقی	۱۰؍
المنطق اردو	۳؍
تیسیر المنطق	[illegible]
ضروری اردو ترجمہ قدوری ..	[illegible]
تسہیل الفرائض اردو ترجمہ سراجی	۱۰؍
مفتاح الترجمہ	[illegible]

نام کتاب	قیمت رعایتی
عربی صفوۃ المصادر	۶/
پرچہ جات امتحان مولوی سنہ ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱ء	۲/ فی سال
مولوی عالم سنہ ۱۹۴۲ء	
(۱) المفصل زمخشری	عہ
الکافی فی العروض والقوافی مع اردو ترجمہ	۸/
(۲) سیرۃ الرسول ابن ہشام جدید طبع (باب ہجرت سے غزوہ بدر کے اخیر تک) یا تاریخ الخلفاء سیوطی تا اختتام خلافت الحسن	ہے ۸/
جواہر البحور یعنی بی-اے کورس عربی جدید طبع سنہ ۳۶ء	ہے ۳/
سبعہ معلقہ صرف قصیدہ زہیر و عنترہ	
(۳) مختصر المعانی مطبوعہ کانپور	للعہ ۸/
قطبی	عہ ۸/
(۴) ہدیہ سعدیہ	ہے /
سراجی یعنی شرح سراجی - (سُنّی طلبا کیلئے)	عہ ۸/
کتاب المواریث من شرائع الاسلام شیعہ طلباء کیلئے	۸/
کنز الدقائق کلاں	للعہ
(۵) محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ للخضری	

نام کتاب	قیمت رعایتی
جلد دوم از صفحہ ۱۷۷ تا اخیر کتاب	عہ
یا تاریخ الخلفاء سیوطی (خلافت معاویہ سے اخیر خلافت مروان تک)	ہے ۸/
کتاب الوسیط فی الادب العربی یا ادب العرب اردو حصہ اول ...	ہے ۸/
اختیاری مضمون اردو	
اردو بادۂ اکبری (تتمہ خارج)	ہے ۱۲/
۴- مجموعہ نظم آزاد	۲/
مسدس حالی مع حالات و فرہنگ	۱/
انتخاب مخزن حصہ نظم	۸/
کتب امدادی	
رسالہ منظوم اردو علم نحو	۴/
اردو ترجمہ سیرت ابن ہشام	ہے /
اردو ترجمہ تاریخ الخلفاء سیوطی ...	ہے
ترجمہ بی-اے کورس عربی جدید سنہ ۳۶ء حصہ نظم و نثر	عہ
سبعہ معلقہ مع شرح اردو از قاضی سجاد حسین مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپوری	عہ ۱۲/
رسالہ الفلسفہ اردو حصہ اول ..	۴/
رسالہ الفلسفہ اردو حصہ دوم ...	۴/
اردو شرح قطبی	ہے ۸/

نام کتاب	قیمت
اردو ترجمہ کنز الدقائق	۸ر
پرچہ جات امتحان مولوی عالم ۳۲ء	۲ر
مفتاح الترجمہ	عہ
نفحۃ الاجملیہ برائے جواب مضمون عربی	عہ
مولوی فاضل ۱۹۴۲ء	
پرچہ (۱) تفسیر بیضاوی پارہ اول معہ سورۃ فاتحہ معہ اردو ترجمہ (زیر طبع)	
موطا امام مالک محشی مطبوعہ دہلی ..	صہ
شرح نخبۃ الفکر	۸عہ
ہدایہ اولین (خارج باب نکاح الرقیق کتاب العتق۔ باب الیمین فی العتق والطلاق، باب التجزیہ کتاب الآبق سنی طلبہ کیلئے) یا شرح الوقایہ بقدر نصاب (شیعہ طلبہ کیلئے)	للعہ
(۲) دیوان حماسہ (باب ۵، ۶، ۷ خارج) معہ اردو ترجمہ از مولانا اعزاز علی صاحب۔	صر
دیوان متنبی (صرف تا ختم العرف الطیب)	
محیط الدائرہ (معہ اردو ترجمہ)	عہ
تاریخ ادب العربی از احمد حسن الزیات یا ادب العرب اردو حصہ اول (تا ۱۲۸۸ھ)	۸ر

نام کتاب	قیمت	قیمت
(۳) مقامات حریری (پہلے ۵ مقامات) کامل	۸ر	للعہ
الکامل المبرد جلد دوم حصہ داخل نصاب	۲ر	عہ
اسرار البلاغت (یا)	عہ	صر
مطول (تا بحث ما انا قلت)	عہ	۸ر
محاضرات تاریخ الامم الاسلامیۃ الدولۃ العباسیہ للخضری اس کتاب میں سے صرف تاریخی سوالات آئینگے۔ تاریخ الادب العربی از احمد حسن (وہ حصہ کتاب جو پرچہ ۲ میں شامل نہیں ہے) یا ادب العرب اردو (از صفحہ ۱ تا آخیر)	صر	۸ر
(۴) سلم العلوم	عہ	۸ر
تتمہ صوان الحکمۃ (رسالہ مندرجہ حصہ خارج) مطبوعہ یونیورسٹی		عہ
اشارات محشی از مولانا نجم الدین صاحب	۱	عہ
(۵) حجۃ اللہ البالغہ جلد اول معہ اردو ترجمہ مسائرہ معہ مسامرہ وحاشیہ علامہ قاسم		
(۶) ترمذی کامل معہ مقدمہ حضرت شیخ الہند	صر	۲۰
(۷) جواب مضمون عربی میں		
اختیاری مضمون اردو		
روح الاجتماع	عہ	عہ
افادات مہدی	۸ر	للعہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت رعایتی
انتخاب مخزن حصہ دوم (نثر) رویائے صادقہ	عہ ۶/	مقامات حریری با ترجمہ اردو (پہلے ۵ مقالات)	۸/ عہ
ادبی خطوط غالب از محمد عسکری		اردو خلاصہ مطول از مولانا حاجی فضل کریم صاحب مولوی فاضل۔ منشی فاضل	۱۴/۱/
۲- دیوان حالی معہ مقدمہ شعر و شاعری	ہے ۱۴/	البشارات اردو حل اشارات	۱۴/ عہ
دیوان غالب اردو معہ حالات و فرہنگ	۸/	اردو خلاصہ صدرا	۱۲/۱/
بانگ درا مجلد	للعہ ۸/	اردو خلاصہ شمس البازغہ تا بحث حرکت	۵/
کتب امدادی		اکمل التوضیح اردو حل تصریح شرح تشریح	۵/
مصفیٰ شرح فارسی موطا امام مالک رح	ھے ۸/	ترمذی شریف مترجم اردو	۱۰/ ۸/
اردو خلاصہ محیط الدائرہ	۲/	تقریر ترمذی شریف از حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی	۸/ عہ
اردو خلاصہ شرح نخبۃ الفکر از مولانا حاجی فضل کریم صاحب منشی فاضل و مولوی فاضل	۵/	اردو ترجمہ تتمہ صوان الحکمت	۵/ عہ
تسہیل الدراسہ شرح اردو دیوان حماسہ از مولانا ذوالفقار علی صاحب	ہے ۸/	پرچہ جات مولوی فاضل ۱۹۲۸ء تا ۱۹۳۴ء	سال ۲/ فی
تسہیل البیان شرح اردو دیوان متنبی از مولانا ذوالفقار علی صاحب	عہ	النفحۃ الاحمدیہ برائے جواب مضمون عربی	۱۴/ عہ

علاوہ ازیں

کتب نصاب ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل۔ منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل

معہ کتب امدادی عمدہ و بارعایت خریدیں فہرست کتب مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:- شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب علوم مشرقیہ کشمیری بازار لاہور

حمایت اسلام پریس لاہور میں باہتمام ایم غلام حسین پرنٹر چھپوا کر شیخ اللہ بخش تاجر کتب نے کشمیری بازار سے